

Name : Sanaullah

Serial No : 31356

MODE: Regular

Address : Balochistan

Date : 8/9/2017

Subject : Zakat

Contact No:

Writer : سران احمد

Email :

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں

کہ سید (ہاشمی) پر ادیر پر زکوٰۃ کی مال حرام ہے

حالانکہ مدارس میں زکوٰۃ کی مال جمع ہوتا ہے

جو سید طلباء کرام مدارس میں پڑھتے ہیں

وہ تو مدارس کے کھانے پینے کی چیز کتب دیگر اشیاء استعمال

کرتے ہیں شرع کی رو سے ان کا حل ہے؟

امید ہے حوالہ کے ساتھ مسئلہ حل فرما کر رہنمائی فرمائیں گے

الجواب جامعہ او عصلیاً،

پاشمی اور سید شخص کو بہراہ راست زکوٰۃ کی رقم یا کتابیں وغیرہ دینا جائز نہیں البتہ تملیک شرعی کے بعد سید اور پاشمی بھی زکوٰۃ کی رقم استعمال کر سکتا ہے چنانچہ مدارس میں عموماً مدرسہ انتظامیہ غریب طلبہ کی طرف سے وکیل بن کر زکوٰۃ وصول کرتی ہے پھر تملیک شرعی کے بعد تمام طلباء کی ضروریات میں صرف کرتی ہے، لہذا اس تملیک کے بعد سید اور غیر سید ہر طرح کے طلباء کو اس طرح کے مال سے نائدہ اٹھانا جائز اور درست ہو جاتا ہے

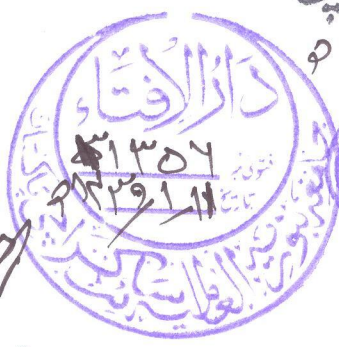
كما في الهداية ولا تدفع الي بني هاشم الخ. (2/1 ص ۲۳۳)

كما في الدر المختار وقد منا أن الحلية أن يتصدق على الفقير
شم يأمره بفعل هذه الأشياء، وهل له ان يخالف أمره؟ لم أره
والظاهر نعم.

وفي الشامية تحت (قوله شم يأمره الخ) ويكون له ثواب الزكاة
والفقير ثواب هذه القرب. (٢٥٠ و ٣٤٥).

مسراج المرعشي عنه
دار الافتاء جامعة تويرين كراچی
ع / عمر المرام / ١٤٣٩ هـ

بجواب
بنده تويرين محمد
دار الافتاء جامعة تويرين كراچی
١١ - ١ - ١٤٣٩ هـ



الحمد لله
٢١٥١١٧